



## سوال

(297) مسئلہ وراثت - 8

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کے تین بیٹے ہیں، ان میں سے ایک تیسری مخلوق سے تعلق رکھتا ہے یعنی وہ بیچڑا ہے، اس کا ترکہ میں کیسے حصہ نکالا جائے، اس سلسلہ میں کتاب و سنت کی کیا ہدایات ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وراثت کے علم میں بیچڑے کی وراثت کے متعلق مستقل طور پر عنوان باندھ کر لکھا گیا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے: عربی زبان میں اسے خفشی کہا جاتا ہے، اور اس کی تین اقسام ہیں۔

1 خفشی مذکر: جس میں مذکر کی علامات پائی جائیں، مثلاً داڑھی یا مونچھ کا نمودار ہونا، اس صورت میں اسے مذکر خیال کر کے مذکر کے احکام جاری کیے جائیں گے۔

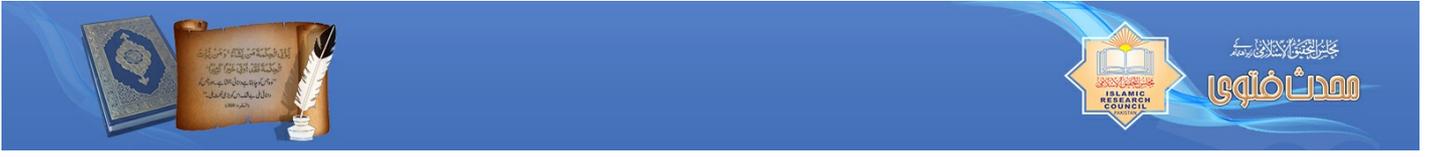
2 خفشی مؤنث: جس میں مؤنث کی کوئی علامت پائی جائے۔ مثلاً جھاتی کا ابھر آنا وغیرہ، اس صورت میں سے مؤنث سے ملحق کیا جائے گا۔

3 خفشی مشکل: جس میں تذکرہ و تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے یا دونوں علامتیں موجود ہوں، اس کی دو اقسام ہیں

(الف) ایسا بالغ خفشی جس کا حال واضح ہونے کی امید نہ ہو، اسے غیر منتظر حال کہا جاتا ہے۔ جمہور اہل علم کے نزدیک ایسے خفشی کو کم حصہ دیا جائے گا کیونکہ کم حصہ یقینی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ اسے مذکر اور ایک مرتبہ مؤنث تسلیم کر کے مسئلہ بنایا جائے، ان میں جو کم حصہ ہو وہ اسے دے دیا جائے۔ البتہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایسے خفشی کو مذکر و مؤنث دونوں کا نصف، نصف حصہ دیا جائے گا۔

(ب) ایسا خفشی جس کا حال واضح ہونے کی امید ہو مثلاً بالغ خفشی، اسے منتظر حال خفشی کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں اسے اور اس کے ساتھ والے ورثاء کو قلیل حصہ دیا جائے اور حالت واضح ہونے تک باقی ترکہ روک لیا جائے، جب حالت واضح ہو جائے تو باقی ماندہ ترکہ حسب حال تقسیم کر دیا جائے۔

صورت مسؤلہ میں متوفی کے تین بیٹے ہیں جن میں سے ایک خفشی ہے، مذکورہ بالا تینوں صورتوں کے مطابق اس مسئلہ کو حل کر لیا جائے، یا پھر اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے تاکہ ہم تفصیل کے ساتھ ان کے حصے بیان کر دیں۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4- صفحہ نمبر: 276

محدث فتویٰ